سوال

ے میں(127ت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کی تفسیر احادیث میں تمام آیات کی ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو کونسی مفسر نے تفسیر القرآن بالحدیث لکھی ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو جن بعض آیات کی تفسیر ترمذی کے ابواب تفسیر القرآن اور بخاری کی تفسیر القرآن میں نہ ملے تو ان کی تفسیر کس طرح کی جاوے۔ اگر تفسیر بالرائے کی جاوے۔ تو وہ ابوداؤد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تفسیر القرآن احادیث میں بہت کم ہے۔ صحیح تفسیر کا اصول حسب قاعدہ تفسیر یہ ہے کہ باقاعدہ عربیہ تشریح کی جاوے۔ عربیت کے خلاف تفسیر کرنے کا نام تفسیر بالراء ہے۔ موافق قواعد عربیہ تفسیر بالراء نہیں۔

شرفیہ

جواب سوال تمام قرآن مجید کی تفسیر احادیث میں ہے۔ یا نہ اس کا جوب مولانا نے مختصر دیا ہے کہ کچھ تفصیل بھی ہو جاتی ہے۔ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ ... إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٤٤ (پ14ع13)

ہیں۔ جو آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو تفسیر قولا۔ فعلا۔ تقریباً کر کے بتادی۔ پھر جو ان صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ سے سنی۔ یا بسبب اپنی لغت یا اس وقت کے محاورہ سے جب قرآن نازل ہو رہا تھا۔ اس کے معنی سمجھے۔ اور بیان کیجئے۔ خصوصا قرآن مجید سیاق وسباق اور دوسری آ ورہ عرب ولغت عرب خصوصا لغت زبان نزول وحی واستدلال یہ سیاق وسباق وتدبر کتاب اللہ ایسے ہی استدلال با حدیث مرفوعہ صحیحہ بوجوہ دلالات جیسے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے تفسیر کی ہے۔ باوجود یہ کہ انہی کو سنایا تھا۔

قال رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم من قال فی القران برایہ فلیتبوا مقعدہ من النار وفی روایة من قال فی القران بغیر علم فلیتبوا مقعدہ من النار (رواه الترمذي مشكوٰة ص 125)

وصحہ فی الجامع الصغیر السیوطی وایضا قال قال رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم من قال فی القرآن برایہ فاصاب فقد اخطا (رواه الترمذي ... ص 135)

بس ثابت ہوا کہ باصول ووجوہ مذکورہ بالا تفسیر بالرائے نہیں جائز ہے۔ بشرطیہ کہ کتاب وسنت کو اساتذہ کاملین وماہرین کتاب وسنت سے باقاعدہ پڑھ کر کامل مہارت حاصل کی ہو۔ پھر کیسے باشد اور صحت کا معیار عدم زکر متقدمین کا نہیں ورنہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کی تفسیر کا اعتبار بھی نہ ہوگا۔ وازلیس فلیر

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 344

محدث فتویٰ